قافلۂ معاد　★★★　مدیر کے قلم سے

○ مولانا غلام ربانیؒ　○ مولانا مفتی علی محمدؒ
○ مولانا محمد متین ہاشمیؒ　○ مولانا ظفر احمد انصاریؒ

حضرت مولانا غلام ربانی صاحبؒ جمعیۃ علماء اسلام کے سرکردہ زعماء میں سے تھے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد اور رئیس الموحدین حضرت مولانا حسین علیؒ آف واں بھچراں کے مرید تھے۔ دونوں بزرگوں کے ساتھ انہیں والہانہ تعلق تھا۔ ایک عرصہ سے رحیم یار خان کی مکی مسجد میں خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے اور دارالعلوم حسینیہ کے نام سے ایک دینی ادارہ کے بھی سربراہ تھے۔ انتہائی دبنگ اور بے باک بزرگ تھے۔ جمعیۃ علماء ہند اور مجلس احرار اسلام کے پلیٹ فارم پر تحریک آزادی میں حصہ لیا اور جمعیۃ علماء اسلام کے پرچم تلے نفاذ اسلام کی جدوجہد میں مصروف رہے۔ متعدد بار قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دیں، پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں اور ان کے فرزند و جانشین مولانا عبد الرؤف ربانی کو اپنے مجاہد باپ کا صحیح جانشین بنائیں آمین یا الٰہ العالمین۔

★ ملک کے بڑے دینی تعلیمی اداروں میں دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا کا نام نمایاں ہے۔ جب دارالعلوم کبیروالہ کا ذکر ہوتا ہے تو حضرت مولانا مفتی علی محمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا نام سامنے آجاتا ہے جنہوں نے اس کشتِ علم کی آبیاری میں عمر کھپادی، نامور اساتذہ میں سے تھے۔ انتہائی سادہ بزرگ تھے، پرانے بزرگوں اور اسلاف کی روایات کے امین تھے۔ ان کی زیارت سے ان گوشہ نشین اہلِ علم کی یاد تازہ ہو جاتی تھی جو نمود و نمائش اور صلہ و ستائش سے بے نیاز ہو کر علم اور دین کی خدمت میں زندگی گزار دیتے تھے۔ گذشتہ دنوں طویل علالت کے بعد ان کا انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائیں، سیئات سے درگزر کریں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں آمین یا الٰہ العالمین

★ حضرت مولانا سید محمد متین ہاشمیؒ کا نام اہلِ علم کے لیے غیر متعارف نہیں ہے۔ وہ ایک محقق